## سوال

(54) نمازِ جنازہ میں تاخیر سے شریک ہونے والا کیا کرے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نمازِ جنازہ میں ایک یا دو تکبیرات کے بعد ملنے والا شخص امام کے ساتھ سلام پھیرے گا یا بعد میں اپنی نماز مکمل کرے گا۔ جب کہ وہ فاتحہ اور درود سے محروم رہا۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد میں زوائد مکمل کرے چنانچہ علامہ عبدالرحمن مبارک پوری فرماتے ہیں:

جنازہ کی نماز پوری نہ ملے تو دیگر نمازوں کی مثل جس قدر امام کے ساتھ ملے، اس کو امام کے ساتھ پڑھ لے اور جس قدر فوت ہوگئی ہو، اس کو امام کے سلام پھیرنے کے بعد پوری کرلے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

’فَمَا أَدرَکتُم فَصَلُّوا وَمَا فَاتَکُم فَأَتِمُّوا۔‘ (صحیح البخاری، بَابُ قَولِ الرَّجُلِ : فَاتَتنَا الصَّلَاةُ، رقم: ٦٣٥)

یعنی جو امام کے ساتھ پاؤ اس کو پڑھ لو اور جو فوت ہوا اس کو پوری کرلو۔

سو آپ کا یہ حکم نمازِ جنازہ کو بھی شامل ہے۔ ’’موطا‘‘ امام مالک میں ہے۔ امام مالک نے زہری سے پوچھا کہ کوئی شخص نمازِ جنازہ کی بعض تکبیروں کو پالے اور بعض تکبیریں فوت ہوجائیں تو کیا کرے۔ انہوں نے فرمایا: کہ جو تکبیر فوت ہوجائے اس کو قضاء کرلے۔ (کتاب الجنائز، ص: ٦٢)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**جلد:3، کتاب الجنائز: صفحہ:116**